ادارہ

اخبار الاحرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

ملک پر بدترین اسلام دشمن گروہ کی حکومت ہے: (قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

وہاڑی (۱۶ر فروری) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ ملک پر بدترین اسلام دشمن گروہ کی حکمرانی ہے۔ صدر پرویز یہود و نصاریٰ کی پسندیدہ شخصیت ہیں اور دنیا بھر کے کفار و مشرکین اُن کی پشت پر ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع وہاڑی کے دوروزہ تنظیمی دورہ کے دوران احرار کارکنوں کی مختلف نشستوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکمرانوں نے قادیانیت نوازی کی حد کردی ہے۔ ہمارا ایمان ہے کہ خاتم النبیین ﷺ کے غداروں اور دشمنوں سے دوستی کرنے والا ضرور ایک دن اللہ کے عذاب کا شکار ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ، محاسبۂ مرزائیت اور پاسپورٹ میں مذہب کے خانہ کی بحالی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

قائدِ احرار مدظلہ نے وہاڑی شہر میں حاجی سلطان، قاری عبدالرشید، گڑھا موڑ میں حاجی محمد اقبال، حافظ گوہر علی، صوفی رب نواز، حافظ لیاقت علی، صوفی محمد یوسف، حافظ محمد امین، شیخ غلام رسول، حفیظ اللہ اور دیگر کارکنان سے ملاقات کی۔ مدرسہ ختم نبوت گڑھا موڑ کی تعمیر کے سلسلہ میں مشاورت کی۔ نیز حاجی احمد یار بھٹی اور حاجی ذوالفقار بھٹی کے بڑے بھائی کے انتقال پر ان کے ہاں جا کر تعزیت کی۔ بعد نمازِ فجر مسجد اللہ والی گڑھا موڑ میں خطاب فرمایا۔ چودھری محمد حنیف، چودھری محمد افضل (بھٹہ والے اڈہ غلام حسین) ملاقات کے لیے تشریف لائے۔ مدرسہ ختم نبوت کرم پور میں حافظ عبدالعزیز کے ہاں تشریف لے گئے۔ اسی طرح چک ۸۸ ڈبلیو بی میں حافظ گوہر علی کے ہاں رات قیام فرمایا۔ اس دوروزہ دورہ میں قائدِ احرار نے کارکنوں کو تنظیمی عمل مضبوط کرنے کی ہدایات بھی دیں۔

حضرت سیدنا حسینؓ کی زندگی اور شہادت امت کی رہنمائی کا درجہ رکھتی ہے

چیچہ وطنی میں ''مجلس ذکر حسین'' سے سید محمد کفیل بخاری اور دیگر مقررین کا خطاب

چیچہ وطنی (۸ر محرم ۱۴۲۶ھ۔ ۱۸ر فروری ۲۰۰۵ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ تمام کے تمام صحابہ کرام حضور اکرم ﷺ کے ارشادِ گرامی کی روشنی میں ہدایت یافتہ اور ستاروں کی مانند ہیں اور اس مقدس جماعت میں سے جس کی بھی پیروی کی جائے گی وہ جنت میں لے جائے گا۔ وہ مجلس احرار اسلام کے

زیراہتمام مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں سالانہ ''مجلس ذکر حسین'' کے بڑے اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔انھوں نے کہا کہ شہیدِ غیرت سیدنا حسینؓ کی زندگی اور شہادت پوری امت کے لیے رہنمائی کا درجہ رکھتی ہے۔حادثہ کربلا یہودیت ،مجوسیت اور رافضیت کی اسلام اور مسلمانوں کے خلاف خطرناک سازشوں کا تسلسل تھا۔انھوں نے کہا کہ سبائی فتنے کی تباہ کاریوں کا شکار ہونے والے پیشہ ور واعظین نے واقعہ کربلا کو سراسر غلط رنگ دے کر امت کے عقیدے کو برباد کیا ہے۔یہی جاہل واعظین من گھڑت روایات کا سہارا لے کر صحابہ کرام پر تنقید کر کے توہین صحابہ کے مرتکب ہوئے۔انھوں نے کہا کہ سیدنا حسین کو سبائی ٹولے نے دھوکہ دے کر شہید کیا۔سیدنا حسین سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے اور ہم کربلا میں اُن کے اجتہادی مؤقف کو حق سمجھتے ہیں۔سید محمد کفیل بخاری نے بعد نمازِ عشاء مسجد صدیق اکبر مدرسہ اسلامیہ فرید ٹاؤن ساہیوال میں تقریبِ تقسیم اسناد میں بھی شرکت کی اور علوم قرآن کی فضیلت پر خطاب کیا۔اُن سے قبل مدرسہ اسلامیہ کے مہتمم مفتی ذکاءاللہ اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔احرار رہنما جناب عبداللطیف خالد چیمہ اور رانا قمرالاسلام بھی اس موقع پر موجود تھے۔

سیدنا حسینؓ امن کے داعی اور اسلامی حکومت کے استحکام کے علمبردار تھے

سانحۂ کربلا یہودانِ خیبر اور منافقینِ عجم کی دہشت گردی کا نتیجہ تھا

ملتان (۱۰رمحرم ۱۴۲۶ھ۔۲۰رفروری ۲۰۰۴ء) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاءالمہیمن بخاری نے کہا ہے کہ سیدنا حسینؓ امن کے داعی اور اسلامی حکومت کے استحکام کے علمبردار تھے۔وہ یہود ونصاریٰ کی اسلام دشمن سازش کا شکار ہوئے۔انھوں نے شہادت قبول کر لی مگر اُمت کو غیرت وحمیت کا لاثانی درس دے گئے۔سیدنا حسینؓ کا اجتہاد حق تھا۔انھوں نے اقتدار پر قبضہ کرنے کی کوئی بھی کوشش نہیں کی اور نہ ہی مسلمانوں سے اپنی بیعت یا حکومت کے قیام کا مطالبہ کیا بلکہ وہ نظامِ حکومت کی اصلاح کر کے مثالی اسلامی ریاست بنانا چاہتے تھے۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے مجلس احرار اسلام کے زیراہتمام داربنی ہاشم ملتان میں منعقدہ ۳۱ویں سالانہ ''مجلس ذکر حسینؓ'' سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تاریخ اسلام میں سب سے پہلی دہشت گردی نبی کریم ﷺ کے خلاف یہود ونصاریٰ نے کی۔سانحۂ کربلا بھی یہودانِ خیبر اور منافقینِ عجم کی دہشت گردی کا نتیجہ تھا۔انھوں نے کہا کہ آج بھی یہود ونصاریٰ اسی دہشت گردی کو جاری رکھتے ہوئے مسلمانوں کو ظلم وستم کا نشانہ بنارہے ہیں۔

ابنِ ابوذر سید محمد معاویہ بخاری نے کہا کہ امامت ونبوت حضور ﷺ کی ذاتِ اقدس پر مکمل ہو چکی ہے۔اب کسی نئے امام اور نبی کا تصور انکارِ ختم نبوت کے مترادف ہے۔یہود ونصاریٰ اور مجوسی براہِ راست حضور ﷺ کی بجائے عقیدۂ ختم نبوت پر حملہ آور ہوئے اور امتِ مسلمہ کے عقائد تباہ کرنے کے ساتھ ساتھ اسے انتشار وافتراق میں مبتلا کیا۔شہادتِ

سیدنا حسین سے اس سازش کو سمجھنے کا درس ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امامتِ معصومہ کا اجراء دراصل ختم نبوت کے مقابلے میں نیا عقیدہ ہے۔ اس عقیدے کا بانی عبداللہ بن سبا منافق تھا۔ جسے سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے قتل کیا۔ شہادتِ سیدنا حسین کے پس منظر میں سبائی سازش کارفرما ہے۔

مجلس احرار اسلام کے سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ سیدنا حسینؓ کی شہادت سے امتِ مسلمہ کو عزیمت واستقامت اور غیرت وحمیت کا سبق ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت قادیانیت نوازی کا بدترین مظاہرہ کر رہی ہے۔ پاسپورٹ سے مذہب کے خانے کا خاتمہ قادیانیت اور یہود ونصاریٰ کے ایجنڈے کی تکمیل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سنتِ حسینی پر عمل کرتے ہوئے استحکام وطن اور تحفظ ختم نبوت کی تحریک جاری رکھیں گے۔ حکومت پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ فوراً بحال کرے۔

''مجلس ذکرِ حسین'' سے مولانا محمد مغیرہ، شیخ حسین اختر لدھیانوی، حافظ محمد اکرم احرار اور سید عطاء المنان بخاری نے بھی خطاب کیا۔

قادیانیت نوازی نامنظور۔ پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ شامل کرا کے رہیں گے: کفیل بخاری

بورے والا (۳ رفروری) پاسپورٹ میں مذہب کا خانہ ختم کرنے کے خلاف مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام پریس کلب بورے والا میں منعقدہ کل جماعتی تحفظ ختم نبوت کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ جنرل پرویز مشرف خالصتاً امریکی ایجنڈے کی تکمیل کے لیے ملک کی نظریاتی اساس کو مکمل طور پر تباہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ اور وہ قادیانیوں کی ملک دشمن کارروائیوں کو تحفظ فراہم کر رہے ہیں۔ کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے کل جماعتی مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ مذہبی جماعتوں کو بدنام کرنے کے لیے حکومت کی طرف سے اُن کے خلاف پروپیگنڈہ کیا جا رہا ہے۔

بعد ازاں مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، متحدہ مجلس عمل کے ضلعی صدر مولانا عبدالخالق وٹو، جماعت اسلامی کے محمد رمضان سلیمی اور احرار رہنما مولانا عبدالنعیم نعمانی کی قیادت میں زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین پریس کلب سے ایک ریلی کی شکل میں روانہ ہوئے اور حکومت کے اس اقدام کو غیر اسلامی قرار دیتے ہوئے حکومت کے خلاف نعرے بازی کرتے ہوئے کالج روڈ سے گول چوک کا چکر لگا کر واپس پریس کلب آ کر منتشر ہو گئے۔ احتجاجی مظاہرہ کے اختتام پر قائدین نے اجتماعی دعا کی۔